سوال

(04) تنگی وقت کی بنا پر تیمم کا جائز ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو سوتے میں احتلام ہوگیا۔ آنکھ جو کھلی تو دیکھا کہ احتلام ہوگیا ہے اور نماز کا وقت بالکل قریب ہے اگر غسل کرے گا تو نماز قضا ہوجائے گی۔ اب اس کو کیا کرنا چاہیے۔ نماز قضا کرے یا غسل کرے یا تمم کے ساتھ نماز ادا کرے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب: ۔ قرآن مجید میں ہے فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً یعنی پانی نہ پاؤ تو پھر تیمّم کا حکم ہے۔ سوال کی صورت میں پانی موجود ہے تو پھر تیمم کس طرح درست ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، تیمم کا بیان، ج2ص12

محدث فتویٰ